سوال

-مالکی مسلک پرچلنے والے شخص کے بارہ میں کیا حکم ہے کہ اس نے یہ کہا : اگراس نے دوسری شادی کرلی تواس کی بیوی اس پر حرام ہے ، اوراس کا مقصد طلاق سے زیادہ دوسری شادی کا سدباب تھا اوراگراب وہ دوسری شادی کرلے توکیا ہوگا ؟ 2-اس شخص کا حکم کیا ہے کہ اس نے قسم اٹھائی کہ وہ زنا نہیں کرے اگرکرے توطلاق پھر وہ زنا کرلے ؟ 3-اگران دوحالتوں میں سے ایک حالت میں طلاق صحیح ہے توکیا کوئی ایسا طریقہ ہے کہ وہ اپنی بیوی سے رجوع کرسکے ؟ یہ علم میں ہونا چاہیے کہ اس کی بیوی اس کے ساتھ ایک ہی ملک میں نہیں رہتی اوروہ طلاق نہیں چاہتا بلکہ کوئی ایسا طریقہ چاہتا ہے جس سے دوسری شادی کا راستہ کھل سکے تاکہ دوبارہ زنا کا ارتکاب نہ کرے اورگنہگار ہواوراس کی بیوی حرام ہوجائے ۔

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

الحمدللہ

اول :

اس سے طلاق نہیں ہوگی بلکہ اگروہ دوسری شادی کرتا ہے تواس پر قسم کا کفارہ ہے ، وہ اس لیے کہ اس نے اس حرمت سے اپنے آپ کوروکنا مقصد لیا تھا ، اورطلاق کا مقصد نہیں تھا ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی دیکھیں فتاوی منارالاسلام (584/2)

اورسائل کا یہ قول (طلاق سے زیادہ دوسری شادی کرنے کا سدباب تھا اوراگروہ دوسری شادی کرتا ہے تو) اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس نے طلاق اوردوسری شادی سے منع دونوں ہی مقصد مرادلیے ہیں لیکن دوسری شادی سے رکنا زیادہ مقصد تھا ، اوراس سے حکم میں اختلاف پیدا نہیں ہوتا اس لیے کہ معتبر تواکثر چیز ہوتی ہے ۔ الشیخ خالدالمشیقیع ۔

دوم :

اگر توقسم سے اس کا مقصد طلاق تھا تواس معصیت کے ارتکاب سے بالفعل طلاق واقع ہوجائے گی ، اوراگراس کا مقصد اس معصیت سے اپنے آپ کوروکنا تھا – اوراس طرح کی کلام میں یہی غالب ہوتا ہے – تواس پر قسم کا کفارہ ہے ۔ دیکھیں فتاوی الطلاق للشیخ ابن باز رحمہ اللہ (141/1) ۔

مسلمان کوچاہیے کہ طلاق کوکھیل نہ بنائے اورجب بھی کسی چیز سے روکنا یا منع کرنا چاہا طلاق کی قسم اٹھالی ، اس لیے کہ اکثر اہل علم کی رائے میں اس سے طلاق ہوجاتی ہے اگرچہ اس کا مقصد وقوع طلاق نہ بھی ہو ۔

سوم :

سائل کوہماری نصیحت ہے کہ جوزنا کا مرتکب ہوا ہے اس سے اللہ تعالی کے سامنے توبہ کرے ، اس لیے کہ یہ معصیت گناہوں میں سب سے زیادہ قبیح اور فحش ہے ، اوراس کا ارتکاب کرنے والے کے دل اورچہرے پر سیاہی چھا جاتی ہے ، اس لیے اسے ایسے اسباب پیدا کرے جو اس کے اوراس معصیت کے مابین حائل ہوجائیں ۔

علماء رحمہم اللہ نے ذکر کیا ہے کہ جب مرد کو یہ خدشہ ہو کہ اگر وہ شادی نہیں کرے گا تو معصیت میں پڑ جائے گا تو اس حالت میں شادی واجب ہو جاتی ہے ۔ دیکھیں المغنی ابن قدامہ (341/9)۔

اس لیے آپ کوشش کریں کہ اپنی بیوی کے ساتھ ایک ہی ملک میں رہیں ، اس لیے کہ یہ بیوی کے لیے حسن معاشرت ہے ، اور آپ کو علم ہونا چاہیے کہ جس مشکل سے آپ دوچار ہیں آپ کی بیوی بھی اسی مشکل سے دوچار ہوگی ، اس لیے آپ یہ نہ کریں کہ اپنے آپ کو معصیت سے بچائیں اور بیوی کو عذاب اور تکلیف میں ہی چھوڑ دیں ۔

اس لیے کہ یہ حسن معاشرت کے منافی ہے جس کا اللہ تعالی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حکم دیا ہے ، اور اگر ایسا کرنا آپ کے لیے مشکل ہو تو پھر آپ دوسری شادی کر لیں ، اور اس سے آپ کی پہلی بیوی کو طلاق نہیں ہوگی بلکہ آپ کے ذمہ قسم کا کفارہ ہے ، جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے ۔

قسم کا کفارہ مندرجہ ذیل آیت میں بیان کیا گیا ہے :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اللہ تعالی تمہاری لغو قسموں میں تمہارا مؤاخذہ نہیں کرتا لیکن وہ تمہارا مؤاخذہ پختہ قسموں میں کرتا ہے جس کا کفارہ دس مسکینوں کو درمیانی قسم کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو ، یا پھر ان دس مسکینوں کے کپڑے یا ایک غلام آزاد کرنا ہے ، جو یہ چیزیں نہ پائے وہ تین دن کے روزے رکھے ، جب تم قسم اٹھاؤ تو یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے المائدۃ (89)۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ، آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

26221